سالارِ مجاہدین کے اوصاف

عشق میں رُومی، فکر میں رازی، حرم کا منبع، جہد کا حاصل
حُسنِ عمل کا گوہرِ یکتا، علم و نظر کا جلوۂ کامل
اُس کی روش سے گردشِ دوراں اپنے کیے پر آپ پشیماں
اُس کی صدا سے سربہ گریباں شورشِ گیتی، لشکرِ باطل
اس کے قلم کی جنبشِ ادنیٰ لُولوئے لالہ ڈھال چُکی ہے
اس کی نظر تجدید کی خوگر، اس کا چلن تقلید کے قابل
اُس کی فصاحت معدنِ شعری، اُس کی بلاغت مصدرِ معنی
اُس کی نفاست گلشن گلشن، اُس کی لطافت محفلِ محفِل
اُس کی روانی گنگ و جمن میں، اس کی کہانی دار و رسن میں
اُس کی سیادت جادہ جادہ، اُس کی قیادت منزل منزل
اُس کے ادب میں بانگِ رجز ہے، بانگِ رجز میں جوشِ جنوں ہے
جوشِ جنوں میں سوزِ دروں ہے، سوزِ دروں میں جذب ہے شامل
اس کی جبیں پر شکنیں ہی شکنیں لب بستہ غنچوں کی صورت
اہلِ چمن سے پوچھ رہی ہیں، آخر ان خدمات کا حاصل؟
بُت خانے کے طاق میں شورشِ شمعِ حرم کو دیکھ رہا ہوں
صحنِ چمن میں شام کو جیسے دورِ خزاں میں شورِ عنادل

ضرورت ہے ایسی قیادت کی

کھڑے ہیں یہ جو مؤدب سے آخری صف میں	کسے بتائیں کہ ہیں کب سے آخری صف میں
نہ اضطراب نہ عجلت نہ انتشار نہ خوف	بڑے مزے سے ہیں......ہیں جب سے آخری صف میں
یہ انتظار ملا ہے ہمیں وراثت میں	ہم اہلِ درد نہیں اب سے آخری صف میں
تھے سب سے اولیں صف میں ادائے فرض کے وقت	ہیں وقت حق طلبی سب سے آخری صف میں

ساحل فروری ۲۰۰۷ء